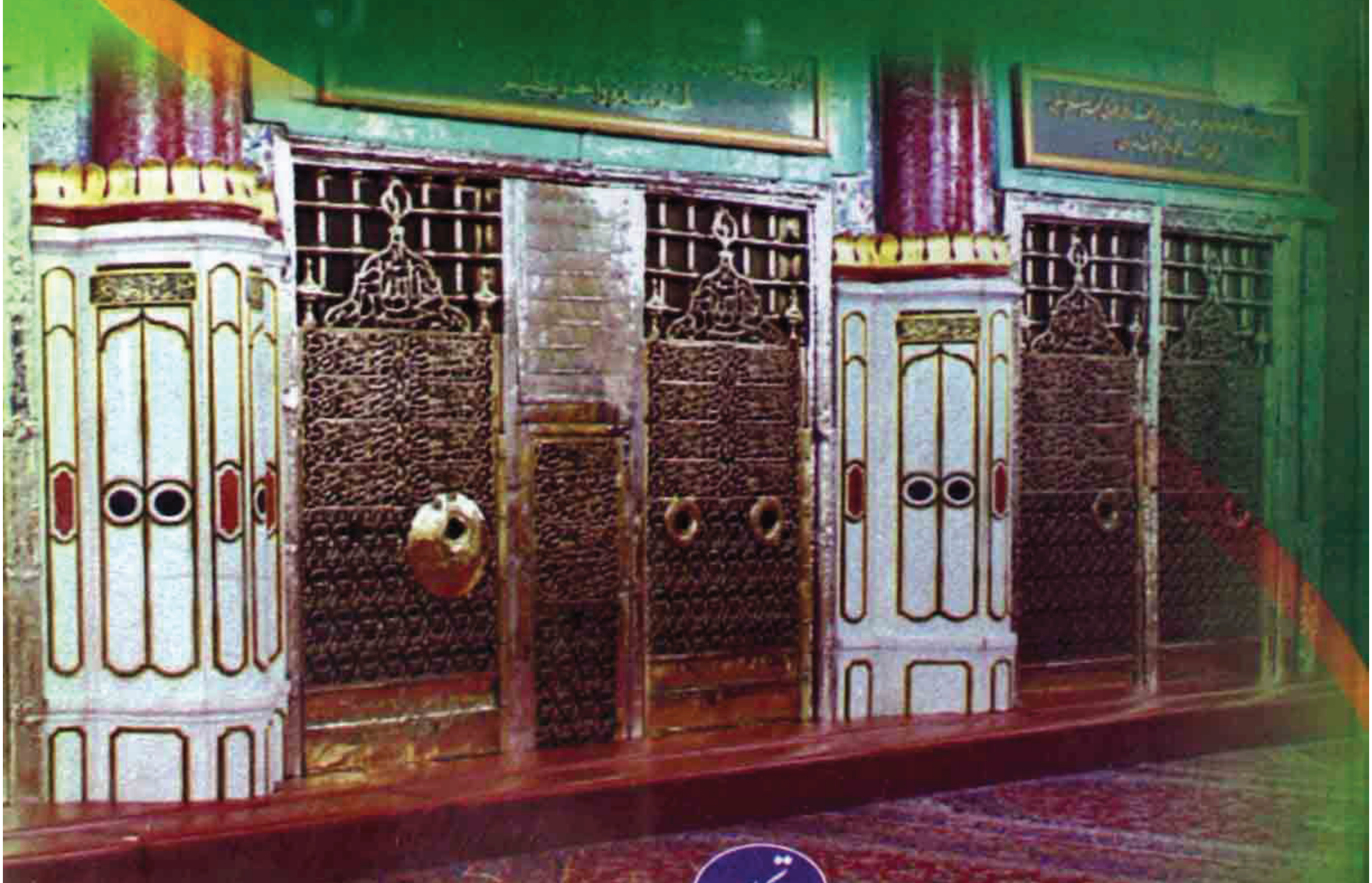
افضلیت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

کا منکر اہل سنت سے خارج ہے



تحریر

استاذ العلماء ابوالحسن مفتی پیر محمد اسلم نقشبندی قادری

بانی و مہتمم جامعہ اسلامیہ رضویہ ۔ ساؤتھ فیلڈ لین بریڈ فورڈ ۔ ۵

ناظم اعلیٰ جامعہ اسلامیہ سلطانیہ حافظ ٹاؤن ۔ جی ٹی روڈ ۔ جہلم

افضلیت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

کا منکر اہل سنت سے خارج ہے

تحریر

استاذ العلماء ابو الحسن مفتی پیر محمد اسلم نقشبندی قادری

بانی و مہتمم جامعہ اسلامیہ رضویہ۔ ساؤتھ فیلڈ لین بریڈ فورڈ۔ ۵

ناظم اعلیٰ جامعہ اسلامیہ سلطانیہ حافظ ٹاؤن۔ جی ٹی روڈ ۔ جہلم

نام کتاب	:	افضلیت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا منکر اہلِ سنت سے خارج ہے
مصنف	:	ابوالحسن علامہ مفتی پیر محمد اسلم نقشبندی قادری
تعداد	:	ایک ہزار
تاریخ اشاعت	:	جمادی الاوّل ۱۴۲۹ھ مئی 2008ء
قیمت	:	200 روپے

ملنے کا پتہ

یو۔کے : جامعہ اسلامیہ رضویہ ساؤتھ فیلڈ لین بریڈفورڈ۔5

پاکستان : جامعہ اسلامیہ سلطانیہ حافظ ٹاؤن جی ٹی روڈ جہلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

نحمدہ' ونصلی ونسلم علی رسوله الكريم وعلى آلہٖ واصحابہٖ اجمعین !امابعد!رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری اُمت میں تہتر (73) فرقے ہو جائیں گے۔ یہ حدیث کئی محدثین نے مختلف طرق اور مختلف الفاظ میں روایت فرمائی ہے۔امام علامہ ابوالفتح محمد بن عبدالکریم بن ابی بکر احمد الشہرستانی متوفی ۵۴۸ھ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مشہور کتاب الملل والنحل میں روایت فرمائی۔امام شہرستانی رئیس المتکلمین ہیں۔اُن کے علمی مقام اور رفعتِ شان کا اندازہ یہاں سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ امام بیہقی صاحب سنن البیہقی اُن کے درس میں حاضر ہو کر استفادہ کیا کرتے تھے۔وہ یوں حدیث شریف نقل فرماتے ہیں:اخبر النبی صلی الله عليه وسلم وستفترق امتی ثلاثا وسبعين فرقة الناجية منها واحدة والباقون هلكى قبل ومن الفاجية؟ قال اهل السنة والجماعة قيل وما اهل السنة والجماعة؟ قال ما انا عليه اليوم واصحابی ۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اُمت عنقریب تہتر (73) فرقوں میں بٹ جائے گی ان میں سے ایک فرقہ ناجیہ ہے اور باقی ہلاک ہونے والے ہیں۔عرض کیا گیا وہ نجات پانے والا فرقہ کونسا ہے فرمایا وہ اہل سنت وجماعت ہے۔ پھر سوال کیا گیا اہل سنت وجماعت کون ہیں؟ فرمایا جس عقیدہ پر آج میں اور میرے صحابہ ہیں۔ جو فرقہ اس عقیدہ وطریقہ پر ہوگا وہی ناجی ہے۔

قارئین! اُن بہتر (72) ناری فرقوں میں سے کچھ وہ ہیں جو اہل سنت میں

بھی مشہور و معروف ہیں اُن میں سے ایک شیعہ فرقہ ہے۔اس فرقہ کی ایک برانچ ہے تفضیلیہ! یہ تفضیلیہ فرقہ جو ہے اس کا عقیدہ ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے افضل ہیں۔اس تفضیلیہ کو رافضی بھی کہتے ہیں۔مگر رافضی جنس ہے اس کی دو نوع ہیں ساب وشاتم صحابہ اور تفضیلیہ۔شیعہ اور رافضی کے درمیان تساوی ہے۔سب وشتم کرنے والا شیعہ رافضی بالکل ظاہر ہوتا ہے یہ اہل سنت سے بالکل ظاہر ہوتا ہے یہ اہل سنت سے بالکل ممتاز اور جدا ہے مگر تفضیلیہ شیعہ اتنا ظاہر نہیں۔یہ اہل سنت کے اندر بھی گھسا رہتا ہے ظاہر سے سُنی کہلاتا ہے اور تمام معمولات اہل سنت و جماعت کے کرتا ہے مگر باطن سے شیعہ ہوتا ہے۔یوں ہی سمجھو کہ تفضیلیہ اور ظاہر رافضی شیعہ کے درمیان کافر و منافق والا فرق ہے اور منافق جو ظاہر سے مسلمان ہوتا ہے باطن سے کافر ہوتا ہے اور یہ مسلمانوں کو زیادہ نقصان دیتا ہے بہ نسبت کافر شیعہ کے۔لہذا شیعہ ظاہرہ سے اہل سنت کو اتنا نقصان نہیں ہوتا جتنا تفضیلیہ سے نقصان ہوتا ہے۔

پاکستان میں بالعموم اور برطانیہ میں بالخصوص اہل سنت کے اندر ایک مضبوط و منظم گروہ پایا جاتا ہے۔جو نہایت ہی مہارت سے تفضیلیت کا انجکشن دیتا ہے۔ پاکستان اور برطانیہ کے ماحول اور حالات میں بڑا تفاوت ہے۔وہ اسلامی ملک یہ غیر اسلامی، وہاں اکابر علماء اہل سنت کا موجود ہونا اور پھر مضبوط گرفت کا ہونا اور مدارسِ دینیہ میں ماہرین اساتذہ اور عوام کے اندر مسلک کا شعور بیدار ہے اور اکابرین کے خطابات سے بھی عوام اہل سنت کا مستفیض ہونا اور اہل سنت کی معیاری خانقاہیں بھی موجود ہیں۔ برطانیہ میں بڑے مسائل اور مشکلات ہیں ایک تو یہاں تبلیغ وفکر، تحریر